بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

اسلام آباد پولیس کا لاپتہ افراد کے لواحقین پر تشدد، لاٹھی چارج اور شیلنگ، آمنہ مسعود جنجوعہ سمیت کئی گرفتار

وزیراعظم کے حکم پر تمام گرفتار شدگان رہا

ڈی چوک پر دھرنا دینے والوں کی پارلیمنٹ جانے کی کوشش، پولیس کا شدید ایکشن، خواتین کے بال نوچے گئے اور گھسیٹ کر گاڑیوں میں ڈالا گیا، تشدد اور شیلنگ سے متعدد بے ہوش

جوابی پتھراؤ میں 9 پولیس اہلکار بھی زخمی، نواز شریف کا واقعہ پر اظہار برہمی، وزیر داخلہ کی پولیس افسران کو معطل کرنے کی ہدایت، جوڈیشل انکوائری افسر مقرر، 7 دن میں رپورٹ دینگے

اسلام آباد (نمائندہ جنگ / ایجنسیاں) پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے دھرنا دینے والے لاپتہ افراد کے لواحقین پر اسلام آباد پولیس نے تشدد کرتے ہوئے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کی شیلنگ کی، پولیس نے ڈیفنس آف ہیومن رائٹس کی چیئرپرسن آمنہ مسعود جنجوعہ سمیت کئی افراد کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کرلیا، ڈی چوک پر دھرنا دینے والوں نے پارلیمنٹ ہاؤس جانے کی کوشش کی تو پولیس نے شدید ایکشن لیا، دھرنے میں شامل خواتین کے بال نوچے گئے اور انہیں گھسیٹ کر گاڑیوں میں ڈالا گیا، تشدد اور شیلنگ سے متعدد بے ہوش ہو گئے جبکہ مظاہرین کی جانب سے جوابی پتھراؤ میں 9 پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے، وزیراعظم نواز شریف نے واقعے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تشدد کا نوٹس لیا اور تمام گرفتار افراد کو رہا کرنے کا حکم دیا جس پر تمام گرفتار افراد کو چھوڑ دیا گیا جبکہ وزیر داخلہ چوہدری نثار کی ابتدائی انکوائری کی روشنی میں پولیس افسران اے ایس پی سٹی اور اے ایس پی سیکریٹریٹ کو ملازمت سے معطل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ واقعہ کی تحقیقات کیلئے ڈپٹی کمشنر اسلام آباد مجاہد شیر دل کو جوڈیشل انکوائری افسر مقرر کیا گیا ہے جو سات دن میں انکوائری کرکے اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاپتہ افراد کے لواحقین پر پولیس تشدد اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پیر کے روز لاپتہ افراد کی بازیابی کے لئے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے احتجاج کرنے والوں اسلام آباد پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کی شیلنگ کر دی۔ ایس ایچ او کوہسار انسپکٹر عابد نے کہا کہ لاٹھی چارج اے سی کی ہدایت پر کیا گیا کیونکہ لاپتہ افراد کے لواحقین کا ایک گروپ تمام رکاوٹیں روندتے ہوئے ریڈزون میں داخل ہونا چاہتا تھا اور روکنے پر پتھراؤ کیا۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے مظاہرین کو روکنے کیلئے ان پر لاٹھی چارج شروع کردیا اور آنسو گیس کی شیلنگ بھی کی جس کے نتیجے میں متعدد مظاہرین اور نجی ٹی وی کا کیمرہ مین زخمی ہو گیا خواتین پولیس اہلکاروں نے مظاہرے میں شریک خواتین کے بال نوچے اور ان پر بہیمانہ تشدد کیا۔ آمنہ مسعود جنجوعہ نے کہا کہ اگر گولیاں بھی چلانی ہے تو چلالیں یہاں سے نہیں جائیں گے احتجاج اسی جگہ پر ہو گا پولیس نے لاپتہ افراد کے حق میں مظاہرہ کرنے والوں کا کیمپ بھی اکھاڑ دیا۔ آئی این پی کے مطابق گرفتار شدگان کیخلاف تھانہ سیکرٹریٹ اور کوہسار میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی اور کار سرکار میں مداخلت کی دفعات کے تحت مقدمات درج کر لئے۔ نمائندہ جنگ کے مطابق وزیراعظم نواز شریف نے آمنہ مسعود جنجوعہ سمیت ان کے ساتھیوں پر پولیس تشدد پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ قانون کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے پرامن مظاہرہ کرنا ہر پاکستانی کا جمہوری حق ہے اور ان کو اس حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعظم نے تمام مظاہرین کو فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ نہتے مظاہرین کے ساتھ پولیس کا غیر مناسب سلوک قابل قبول نہیں ہے وزیراعظم نے اس واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت اور فوری ایکشن کے احکامات جاری کر دیئے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے